© rasailojaraid.com

ایک نادر مکتوب حضرت مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

1982ء میں ریحانۃ العصر شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ سہارنپوری مہاجر مدنی کے سانحہ ارتحال پر قائد شریعت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نے حضرت کے خاندان متوسلین کے علاوہ حضرت کے قریبی احباب و مخلصین اور معتمدین کو بھی تعزیت نامے بھیجے۔ داعی کبیر مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ نے حضرت شیخ الحدیث کے تعزیت نامے کے جواب میں مولانا سمیع الحق کو خط لکھا مگر حضرت کی عظمت و جلالت قدر کے پیش نظر براہ راست انہیں خط کا جواب نہ لکھ سکے جو اعتراف عظمت کی واضح دلیل ہے قارئین بھی احترام اور عظمت علم کی اس روح پرور طرز ادا سے حظ وافر حاصل کرلیں۔

مولانا ابوالحسن ندوی کا مکتوب گرامی

محب عزیز و گرامی مولانا سمیع الحق صاحب وقاہ اللہ واعلیٰ ودر جاتہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

والد ماجد مخدوم حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کا تعزیت نامہ (شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کے سانحہ ارتحال پر) اس حقیر کے نام خط پہنچا۔ حضرت کو تو خط لکھنے اور شکریہ ادا کرنے کی ہمت نہ ہوئی۔ آپ سے بے تکلف ہوں اسلئے آپکو لکھ رہا ہوں۔ اس سے بڑی عزت حاصل ہوئی کہ حضرت والا نے حضرت شیخ کی تعزیت کا مجھے مستحق سمجھا۔ واقعہ یہ بھی ہے کہ حضرت کو مجھ سے بالکل سرپرستانہ و پدرانہ تعلق تھا اور ایسی خصوصیت حاصل تھی کہ شاید مشکل سے دو ہی ایک افراد خاندان کو حاصل ہو گی۔ یہ حادثہ بقول حضرت کے پورے طبقہ اہل علم اور پورے عالم اسلام کیلئے صدمہ عظیم ہے اور تم میں سے ہر ایک تعزیت کا مستحق ہے۔ الحمدللہ ایصالِ ثواب کا پورا اہتمام ہوا' میری طرف سے آپ سب حضرات تعزیت قبول فرمائیں۔ عظّم اللہ اجرکم۔ فی الفقید العظیم ووقاکم اللہ من کل مکروہ۔ حضرت کی خدمت میں بہت بہت سلام۔

والسلام مع الاکرام مخلص ابوالحسن علی

۲۲ جون 1982 لکھنؤ

© rasailojaraid.com